سوال

ایک لڑکی کا ایک نوجوان سے تعارف ہوااوراس نے لڑکی سے شادی کرنے کا وعدہ کیا، اورپھر اس کی عزت لوٹ لی اوراس کی ویڈیو بھی بنائی، اب اس لڑکی کی کسی اور شخص کے ساتھ شادی ہونے والی ہے جسے اس گناہ کا علم تک نہیں، لڑکی کو خدشہ ہے کہ کہیں اس کے خاوند اور خاندان والوں میں اس کی رسوائی نہ ہو، اسے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

جس افسوسناک واقعہ اور مسئلہ کے متعلق دریافت کیا گیا ہے یہ حرام تعلقات قائم کرنے کے نتائج میں سے ایک نتیجہ ہے کہ آپس میں حرام تعارف، اوروعدے اورملاقاتیں، اور جھوٹ اور عشق و محبت، اورپھر فحاشی وزنا، اورذلت ورسوائی اورعار کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا

اب تک نصیحت کرنے والے غافلوں کو بیدار کرنے کےلیے چیخ رہے ہیں، اوردھوکہ میں پڑنے والوں کو متنبہ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، اورمرد وعورت کے اختلاط کی دعوت دینے والے دعوت دینے اوراس کے دفاع میں لگے ہوئے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے تعلقات قائم کرنے میں کوئی مانع نہیں، اورلڑکے اورلڑکیوں پر تنگی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

اس گناہ کی آگ میں جھلستی تو وہی ہے جو یہ گناہ کربیٹھے، اورذلت ورسوائی اورعار و پریشانی تو اسے ہی حاصل ہوتی ہے جو اس دھوکہ میں پڑجائے جس نے شیطان کی پیروی کی، اور جھوٹے وعدوں اورخواہشات کے پیچھے بھاگ نکلی، اورلپنے پروردگار اللہ رب العالمین کے حکم گھر میں ٹکے رہنے اورباہر نہ نکلنے کے حکم سے اعراض کیا، اور نظریں نیچی رکھنے اوربات چیت میں نرم رویہ ترک کرنے، اورپردہ کرنے سے اعراض کیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس ہے اہل اسلام پرکہ ان کے معاشرے میں بھی اس طرح کی خرابیاں اورفساد پیدا ہونے لگا ہے، اورماں باپ اوربہن بھائیوں کی غفلت کی بنا پر یہ چیزان کے گھروں میں داخل ہوچکی ہے

زنا کتنا قبیح اورشنیع جرم ہے، اورپھر دنیا وآخرت میں اس کا انجام کتنا خطرناک اورشنیع ہے، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے اس کی حد کوڑے یا پھر رجم قرار دی ہے، اوراس کے ساتھ ساتھ جہنم کی آگ کا المناک عذاب بھی منتظر ہے، اللہ محفوظ رکھے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانیہ عورت اورزانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، ان پر اللہ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہیں کھانا چاہیے، اگر تمہیں اللہ تعالی اورقیامت کے دن پر ایمان ہو، اوران کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے النور (2).

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اورتم زنا کے قریب بھی مت جاؤ، یقیناً یہ بہت ہی فحش کام اوربری راہ ہے الاسراء (32).

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خواب دیکھی اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"....پھر ہم آگے گئے حتی کہ ایک تندور جیسی عمارت کے پاس آئے، راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ نے کہہ رہے تھے کہ اس میں چیخ وپکار اور شور تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں ننگے مرد و عورتیں تھیں، اور جب ان کے نیچے سے شعلہ آتا تو وہ شور کرتے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: یہ کون ہیں؟ وہ مجھے کہنے لگے: چلو چلو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: میں آج رات بہت عجیب اشیاء دیکھی ہیں، تو جو میں نے دیکھا ہے یہ کیا ہے؟ تو وہ کہنے لگے ہم آپ کو اس کے متعلق بتائیں گے

وہ تندور جیسی عمارت میں ننگے مرد اور عورتیں زانی مرد اور زانی عورتیں تھیں"

اسے امام بخاری نے صحیح بخاری میں باب اثم الزناۃ حدیث نمبر (7047) میں روایت کیا ہے

اور ضوضوا کا معنی ہے: ان کی آوازیں اور شور بلند ہو جاتا

اس لیے اس لڑکی کو اللہ سبحانہ وتعالی کی بارگاہ میں سچی توبہ واستغفار کرنی چاہیے، اور اپنے کیے پر نادم ہو کر آئندہ کبھی ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کرے، امید ہے اللہ سبحانہ وتعالی اس کو معاف فرمائیگا

اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے دعا کرے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی وانکساری سے گڑگڑا کر دعا کرے کہ وہ اسے دنیا وآخرت میں رسوائی سے بچائے، اور اس فاجر شخص کے شر سے محفوظ رکھے، اور اسے دعا کی قبولیت کے اوقات اختیار کرتے ہوئے دعا کرنی چاہیے، مثلا رات کے آخری حصہ میں، اور اذان اور اقامت کے درمیان، اور جمعہ کے دن آخری وقت دن ختم ہونے سے کچھ دیر قبل

اور اس کے ساتھ ساتھ خیر وبھلائی کے کام کثرت سے کرے خاص کر نماز اور صدقہ وخیرات، اور اپنے پروردگار کے ساتھ حسن ظن اختیار کرے، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

"میں اپنے بندے کے ہاں ایسے ہی ہوں جیسا اس کا میرے بارہ میں گمان ہوتا ہے، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ میرا ذکر مجلس میں کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اس سے بہتر مجلس میں کرتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ آتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آتا ہے تو میں دو ہاتھ آتا ہوں، اور اگر میں میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف بھاگ کر آتا ہوں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7405) صحیح مسلم حدیث نمبر (2675).

اور مسند احمد میں مروی ہے کہ واثلہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ عزوجل کا فرمان ہے: میں اپنے بندے کے ہاں اس کے گمان کے مطابق ہوں، تو وہ میرے متعلق جو چاہے گمان کرے"

مسند احمد حدیث نمبر (17020).

شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس لیے آپ اپنے پروردگار کے بارہ میں اچھا گمان رکھیں کہ وہ اس عیب کو چھپا کر اس پر پردہ ڈال دیگا، اور آپ اس کے متعلق کسی کو بھی مت بتائیں نہ تو خاوند کو اور نہ ہی کسی

دوسرے کو، بلکہ خاوند سے بھی اسے چھپائیں چاہے وہ آپ سے اس کے متعلق دریافت بھی کرے، اور آپ اس کے متعلق توریہ استعمال کرلیں، کیونکہ پردہ بکارت کو بعض اوقات شدید حیض کی وجہ سے یا پھر چھلانگ لگانے سے یا کسی اور سبب سے بھی پھٹ جاتا ہے

اگر فرض کریں کہ اس حادثہ کے متعلق کسی کو علم بھی ہوجائے، تو پہلے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور پھر وہ اس کی مشکل میں معاونت کرے، اور اس مجرم نے دو ویڈیو تیار کی ہے اس تک پہنچنے کا حیلہ کرے اور اسے اللہ کے عذاب سے ڈرائے، اور اسے اس کے جرم کا احساس دلائے کہ اس نے کتنا بڑا جرم کیا ہے

اور اگر ممکن ہوسکے تو اس کو دھمکی بھی دے اور کسی امانت دار آفیسر کو اس پر مسلط کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ اس کو خوفزدہ کرے، یہ بہتر ہوگا

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری اور مومنوں کی توبہ قبول فرمائے، اور ہمارے عیوب پر پردہ ڈالے اور ہمارے دل میں امن پیدا فرمائے

مزید آپ سوال نمبر (83093) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

99877